سوال

عید میلاد النبی منانے کا حکم

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عید میلاد النبی منانا بدعت ہے، اور بدعت کہتے ہیں دین میں کسی نئی عبادت کا اضافہ کرلینا، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کی ہو، اسی وجہ سے عید میلاد النبی منانا بھی بدعت ہوا، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں 23 مرتبہ یہ دن آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی یہ دن نہیں منایا، اگر یہ دن منانا اچھا عمل یا باعث ثواب ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور اس دن کو مناتے۔

اسی طرح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا زمانہ جو اس امت کے بہترین لوگ ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم سے زیادہ محبت کرنے والے تھے، ان میں سے کسی نے بھی یہ دن نہیں منایا، اسی طرح تابعین اور تبع تابعین کے زمانے تک کسی نے بھی عید میلاد النبی نہیں منائی۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین اور تبع تابعین کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے:

خَيْرُكُمْ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ۔ (صحیح البخاري، الشهادات: 2651، صحیح مسلم، فضائل الصحابة رضی اللہ عنهم: 2533)

تم میں سب سے بہتر میرے زمانہ کے لوگ (صحابہ کرام) ہیں، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے (تابعین)، پھر وہ لوگ جو اس کے بھی بعد آئیں گے (تبع تابعین)۔

اگر عید میلاد النبی منانا باعث ثواب یا اچھا عمل ہوتا تو یہ امت کے افضل ترین لوگ ضرور اسے مناتے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے کئی صدیوں بعد فاطمی شیعوں نے عید میلاد النبی منانا شروع کی۔ جو کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دین اور عبادت نہیں تھا، کیا وہ فاطمی شیعوں کے منانے سے دین بن جائے گا؟ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا۔ (المائدة: 3)

آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کر لیا۔

اس لیے جو چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دین تھی، وہی دین اور اسلام ہے، اس میں اضافہ کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی کمی کی جا سکتی ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ
02. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
03. فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ
04. فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ
05. فضیلۃ الشیخ محمد اسحاق زاہد حفظہ اللہ